

”عنایت اللہ انصاری“

Anayetullah Ansari

Assistant Professor Department of URDU

RBGR Collage Maharajganj SIWAN Bihar

Contact No. 9031431678 / 6201471567

Email : anayetullahansari@rediffmail.com

”Nazeer Ahmad Hayaat aur karname”

BA Urdu (Hons) Part-1 (Paper – I)

”ڈپٹی نذیر احمد حیات اور کارنامے“

شمس العلماء ڈپٹی مولوی نذیر احمد 1836 میں ضلع بجنور کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مولوی سعادت علی ایک غریب آدمی تھے اور یوپی کے ضلع بجنور کے ہی رہنے والے تھے۔ مولوی صاحب نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ چودہ برس کے ہوئے تو دلی آ گئے اور یہاں اورنگ آبادی مسجد کے مدرسے میں داخلہ لیا اور مولوی عبدالخالق سے پڑھنے لگے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ مسلمانوں کی معاشی حالت بہت ہی خراب تھی۔ گرچہ دہلی میں مغل بادشاہ تھے لیکن برائے نام ان کی بادشاہت قائم تھی۔ مدرسوں میں پڑھنے والے طالب علم محلوں کے گھروں سے کھانا لاکر گذر بسر کرتے تھے اور تعلیم حاصل کرتے تھے۔ نذیر احمد کو بھی یہی کچھ کرنا پڑتا تھا، بلکہ ان کے لیے تو ایک پریشانی یہ بھی تھی کہ وہ جس گھر سے روٹی لاتے تھے اس میں ایک ایسی لڑکی رہتی تھی جو ان سے مصالحہ یعنی مرچیں، دھنیا اور پیاز وغیرہ پسواتی تھی اور پھر روٹی دیتی تھی اور اگر کام کرتے ہوئے سُستی کرتے تھے تو ان کی انگلیوں پر سِل کاغذ مارتی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بعد میں اسی لڑکی سے ان کی شادی ہوئی۔ مدرسے کی تعلیم کے بعد نذیر احمد نے دلی کالج میں داخل لیا جہاں انہوں نے عربی، فلسفہ اور ریاضی کی تعلیم حاصل کی۔

مولوی نذیر احمد نے اپنی زندگی کا آغاز ایک مدرس کی حیثیت سے کیا لیکن خداداد ذہانت اور انتھک کوششوں سے جلد ہی ترقی کر کے ڈپٹی انسپکٹر بن گئے۔ نذیر احمد نے انگریزی میں بھی خاصی استعداد پیدا کر لی اور انڈین پینل کوڈ کا ترجمہ (تعزیرات ہند) کے نام سے کیا جو سرکاری حلقوں میں بہت مقبول ہوا اور آج تک استعمال ہوتا ہے۔ اس اہم کام کے عوض آپ کو تحصیلدار مقرر کیا گیا۔ پھر ڈپٹی کلکٹر بنائے گئے۔ حیدر آباد دکن کے نظام نے ان کی شہرت سن کر ان کو اپنی ریاست بلوالیا۔ جہاں انہیں آٹھ سو روپے ماہوار پر افسر مقرر کیا گیا۔ ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد مولوی صاحب نے اپنی زندگی تصنیف و تالیف میں گزاری۔ اس علمی و ادبی میدان میں بھی حکومت نے انہیں 1897ء میں اعلیٰ درجہ کا خطاب دیا اور 1902ء میں ایڈمرالٹی بورڈ نے ایل ایل ڈی کی اعزازی ڈگری دی۔ نذیر احمد اردو کے پہلے ناول نگار تسلیم کیے جاتے ہیں۔ ان کی تصانیف درج ذیل ہیں۔

1. مراۃ العروس (1869ء)

2. توبۃ النصوح

3. بنات النعش

4. ابن الوقت

5. رویائے صادقہ

6. فسان؟ بتلا

7. محسنات

8. ایامی

9. امہات الامہ

10. مواہظ حسنہ

الحقوق والفرایض

تراجم

آخری عمر میں ڈپٹی نذیر احمد پرنال کا حملہ ہوا اور 3 مئی 1912ء میں دلی میں وفات پا گئے....